

## جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو

حضرت عرفیہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:  
جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو اور تمہارا ایک امیر ہو اور پھر کوئی شخص تمہاری  
وحدت کو توڑنا چاہے تاکہ تمہاری جماعت میں تفریق پیدا کرے تو اس سے قطع  
تعلق کر لو اور اس کی بات نہ مانو۔

(مسلم کتاب الامارہ باب حکم من فرق حدیث نمبر: 3443)

روزنامہ ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29  
الفصل ربوہ

Web: <http://www.alfazal.com>

Email: [editor@alfazal.com](mailto:editor@alfazal.com)

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

منگل 4 جنوری 2005ء 22 ذیقعدہ 1425 ہجری 4 ص 1384 ش 90-55 نمبر 3

اراکین مجلس عاملہ انصار اللہ پاکستان

برائے سال 2005ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ  
بنصرہ العزیز نے 1384 ہجری 2005ء کے لئے  
مندرجہ ذیل اراکین خصوصی و مجلس عاملہ انصار اللہ  
پاکستان کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو  
حسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

اراکین خصوصی:

- 1- مکرم و محترم مزاعبدالحق صاحب
  - 2- مکرم و محترم چوہدری حمید اللہ صاحب
  - 3- مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
  - 4- مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
- اراکین مجلس عاملہ
- 1- مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نائب صدر اول
  - 2- مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر اور قائد تعلیم
  - 3- مکرم منور شمیم احمد خالد صاحب نائب صدر
  - 4- مکرم راجہ منیر احمد صاحب نائب صدر صف دوم
  - 5- مکرم سید طاہر محمود صاحب قائد عمومی
  - 6- مکرم محمد اعظم اکبر صاحب قائد اصلاح و ارشاد
  - 7- مکرم مبارک احمد صاحب قائد تربیت
  - 8- مکرم ضیاء اللہ بشر صاحب ایڈیشنل قائد تربیت نومباعتین
  - 9- مکرم ظہیر احمد خان صاحب قائد تعلیم القرآن
  - 10- مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب قائد اشاعت
  - 11- مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب قائد تنبیہ
  - 12- مکرم عبد الجلیل صادق صاحب قائد ذہانت و صحت جسمانی
  - 13- مکرم محمد اسلم منگلا صاحب قائد تحریک جدید
  - 14- مکرم لطیف احمد جھٹ صاحب قائد وقف جدید
  - 15- مکرم شاہد احمد سعدی صاحب قائد ایثار
  - 16- مکرم سید طاہر احمد صاحب قائد مال
  - 17- مکرم خالد محمود الحسن بھٹی صاحب آڈیٹر
  - 18- مکرم منیر احمد بیکل صاحب معاون صدر
  - 19- مکرم ڈاکٹر سلطان احمد بشر صاحب معاون صدر
  - 20- مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعمیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ  
(مرزا غلام احمد، صدر مجلس)

عہدیداران۔ واقفین زندگی اور احباب جماعت کی ذمہ داریوں کا پر حکمت بیان

انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے عہدیداران اپنے فرائض ادا کریں

مربیان اور واقفین زندگی کو عزت کا مقام دیں اور ان کا ادب و احترام پیدا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 31 دسمبر 2004ء بمقام بیت السلام فرانس کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفاضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31 دسمبر 2004ء کو بیت السلام فرانس میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے عہدیداران، واقفین زندگی، مربیان اور افراد جماعت کو ان کی ذمہ داریوں اور فرائض کی طرف تفصیل سے توجہ دلائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس نے حضرت اقدس مسیح موعود کے بعد نظام خلافت جماعت میں جاری فرمایا۔ اور اس نظام خلافت کے گرد جماعت کا چھوٹی اکائی سے لے کر یعنی صدر سے لے کر امیر تک بلا واسطہ یا بالواسطہ خلیفہ وقت سے رابطہ ہوتا ہے پھر ہر شخص انفرادی طور پر رابطہ کر سکتا ہے۔ اگر کسی کو جماعتی عہدیدار سے شکایت ہو تو انفرادی رابطے کے باوجود امیر کے ذریعہ خلیفہ وقت تک پہنچا سکتا ہے۔ اور امیر ملک کا کام ہے کہ چاہے اس کے خلاف ہی شکایت ہو اسے آگے پہنچائے اور اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو وضاحت کر دے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت میں یہ نظام، نظام خلافت کے ساتھ قائم رہنا ہے جو اللہ کے فضل سے مضبوط بنیادوں پر قائم ہو چکا ہے۔ کوئی مخالف اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ جو آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یقیناً تمہیں اللہ حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کیا کرو اور جب تم لوگوں کے درمیان حکومت کرو تو انصاف کے ساتھ حکومت کرو یقیناً بہت ہی عمدہ ہے جو اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت کرتا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ بہت سننے والا اور گہری نظر رکھنے والا ہے۔ اس میں پہلی بات یہ بیان فرمائی کہ ان لوگوں کو عہدیدار منتخب کرو جو اس کام کے اہل ہوں۔ خدمت کا جو موقع ملتا ہے وہ اللہ کا فضل ہے کوئی عہدہ جماعت میں کسی کا پیدائشی حق نہیں ہے۔ کسی عہدہ کی خود خواہش نہیں کرنی چاہئے پھر عہدیداروں کی ذمہ داری ہے کہ انہیں جب منتخب کر لیا جائے تو اس کو قومی امانت سمجھیں اور اس کا حق ادا کریں۔ ان کے فیصلے انصاف اور عدل کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہونے چاہئیں۔ اور دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ فرائض کو ادا کرنے کی توفیق دے۔

عہدیداروں کا فرض ہے کہ وہ غصہ دبانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہوں۔ وہ جماعت کے سامنے بہترین نمونہ پیش کرنے والے ہوں۔ جماعتی عہدیدار بھی اور ذیلی تنظیموں کے عہدیدار بھی اپنے رویوں میں ایک تبدیلی پیدا کریں لوگوں سے پیار اور محبت کا سلوک کریں۔ اپنے خلاف بھی اگر شکایت ہو تو سننے کا حوصلہ ہونا چاہئے۔ یاد رکھیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو لوگوں کا نگران بنایا گیا ہے اگر وہ فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کے مرنے پر اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت حرام کر دے گا اور بہشت میں داخل نہیں کرے گا۔

عہدیداران کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ مربیان اور واقفین زندگی کا ادب و احترام پیدا کریں۔ اپنے دلوں میں بھی اور لوگوں کے دلوں میں بھی ان کی عزت کرنا اور ان کی ضروریات کا خیال رکھنا ضروری ہے تاکہ وہ اپنے کام کو بہتر طریقے سے کر سکیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر مربیان کو عزت کا مقام نہیں دیں گے تو آئندہ نسلوں میں آپ کو واقفین زندگی اور مربیان تلاش کرنے مشکل ہو جائیں گے۔ گھروں میں بھی ان کا نام عزت و احترام سے لیا جائے اور ان کی خدمات کو سراہا جائے۔

حضور انور نے مربیان اور واقفین زندگی کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیا چاہے آپ کے مقام کو سمجھے یا نہ سمجھے آپ نے اللہ کی راہ میں قربانی کا جو عہد کیا ہے اس کو خدا کی خاطر نبھائیں۔ آپ خلیفہ وقت کے نمائندے ہیں۔ آپ پر بہت بڑی ذمہ داری ہے اس کا احساس کرتے ہوئے یکسوئی سے کام سرانجام دیں جو آپ کے سپرد ہیں۔ عہدیداروں کو مخاطب کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ لوگوں کے لئے پیار اور محبت کے پر پھیلائیں کہ ہر احمدی کو احساس ہو کہ ہم محفوظ پروں کے نیچے ہیں اور جماعت کو میں کہتا ہوں کہ دعاؤں کے ساتھ ہر سطح پر اخلاص کے نمونے دکھائیں۔ حضور انور نے عہدیداران کی اطاعت کے بارے میں تفصیل سے روشنی ڈالی اور فرمایا کہ اطاعت کرتے ہوئے اور دوسروں کے حقوق کا خیال رکھ کر ان فضلوں کے وارث بنیں جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود سے کیا ہے۔

## خطبہ جمعہ

وہ تمام احمدی جو ابھی تک تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل نہیں ہوئے انہیں دفتر پنجم میں شامل کیا جائے

تحریک جدید کا نظام، نظام وصیت کے لئے ارہاص کے طور پر ہے اور نظام وصیت کے ساتھ نظام خلافت کا بڑا گہرا تعلق ہے

سال گذشتہ میں تحریک جدید میں مالی قربانی پیش کرنے کے لحاظ سے دنیا بھر کی جماعتوں میں پاکستان اول، امریکہ دوم اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہا

تحریک جدید دفتر اول کے 71 ویں سال کا، دفتر دوم کے 61 ویں سال، دفتر سوم کے 40 ویں سال

کا، دفتر چہارم کے 20 ویں سال کا اور دفتر پنجم کے پہلے سال کا اعلان

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 5 نومبر 2004ء، مطابق 5 نبوت 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن۔ لندن)

نہیں تھی کہ کہہ سکیں کہ صاحب ثروت اور امیر لوگوں نے قربانی کر دی ہوگی۔ نہیں، بلکہ دو آنے چار آنے، روپیہ، دو روپیہ پیش کرنے والے لوگ تھے اور انہیں کی تعداد تھی جو اکثریت میں تھی۔ اپنے پیٹ کاٹ کر اپنے بچوں کو کھوٹی روٹی کھلا کر یہ قربانیاں کی گئی تھیں کہ خدا کے خلیفہ نے ہمیں آج پکارا ہے کہ میرے انصار بن کر آؤ اپنی زندگیوں میں مزید سادگی پیدا کرو اور اس مال میں سے جس کی تمہیں ضرورت ہے خرچ کرو، اللہ کی راہ میں قربان کرو، اللہ کی خاطر اس کو دو۔ کیونکہ آج دشمن اس سوچ میں ہے کہ قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجادے، احمدیت کو جڑ سے ختم کر دے، مقامات مقدسہ کی بے حرمتی کرے۔

تو یہ تھے وہ حالات جن میں اُس زمانے کے احمدیوں نے، اُس وقت کے احمدیوں نے بڑھ چڑھ کر قربانیاں دیں۔ اور جو مطالبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کیا تھا اس سے کوئی 14، 15 گنا زیادہ رقم اکٹھی کر کے خلیفہ وقت کے قدموں میں لا کر رکھ دی اس لئے کہ دین کی مدد کر کے ہم بھی خدا کو راضی کریں۔ وہ خدا جو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے وہ کیا کہے گا کہ جو کچھ ہمیں نے تمہیں دیا تھا جب میرے دین کے لئے ضرورت پڑی ہے تو تم چھپانے لگ گئے ہو۔ حالانکہ میرے علم میں ہے کہ کس کے پاس کیا ہے۔ جیسا کہ میں نے بتایا کہ اکثر نے اپنے آپ کو مشکل میں ڈال کر یہ قربانیاں خدا کو راضی کرنے کے لئے دیں۔ کیونکہ انہوں نے یہ سمجھا کہ اسی میں ہماری بقا ہے کہ آج جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے چاہے وہ کم ہے لیکن ان کے لئے تو وہی بہترین حصہ تھا، وہ اللہ کی راہ میں پیش کر دیا جائے۔ کیونکہ اسی وجہ سے انہوں نے سوچا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ان بندوں میں شمار ہو سکتے ہیں جن کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت کے لئے دوڑا چلا آتا ہے جن کی اللہ تعالیٰ کی راہ میں کی گئی قربانیاں کبھی ضائع نہیں ہوتیں۔ ان کو حضرت مسیح موعود کی اس تعلیم کا جو قرآن ہی کی تعلیم ہے اس کا مکمل ادراک اور سمجھ تھی۔ آپ نے فرمایا کہ تم حقیقی نیکی کو جو نجات تک پہنچاتی ہے ہرگز نہیں پاسکتے بجز اس کے کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو جو تمہاری پیاری ہیں۔

(فتح اسلام صفحہ 63۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد نمبر 2 صفحہ 130 مطبوعہ ربوہ)

غرض یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے مالی وسائل کم ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کیا۔ پھر زندگیاں وقف کیں جن کے ذریعہ سے ہندوستان سے باہر احمدیت کا پیغام زیادہ منظم ہو کر پھیلنا شروع ہوا۔ ان میں سے بعض ایسے بھی تھے جنہوں نے دوسرے ملکوں میں قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں (قید بھی ہوئے)۔ غرض اشاعت دین کے لئے یہ تحریک جو حضرت مصلح موعود نے شروع کی تھی اس کے لئے اس زمانے کے لوگوں نے بے انتہا قربانیاں دیں۔ اور آپ نے شروع میں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ ال عمران کی آیت: 93 تلاوت کی اور فرمایا اس کا ترجمہ ہے کہ تم ہرگز نیکی کو نہیں پاسکو گے۔ یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

یکم نومبر سے ہر سال تحریک جدید کے نئے سال کا آغاز ہوتا ہے۔ اور عموماً پہلے یا دوسرے جمعہ میں اس کا اعلان ہوتا ہے۔ نئے آنے والوں اور شعور کی عمر کو پہنچنے والے بچوں اور بعض نوجوانوں کو شاید تحریک جدید کی تاریخ کا صحیح طور پر علم نہ ہو اس لئے مختصر ایہاں اس کے بارے میں کچھ بتاؤں گا۔

تحریک جدید کا آغاز 1934ء میں ہوا جب جماعت کے خلاف ایک فتنہ اٹھا، ..... نے بڑا شور مچایا۔ مخالفت کا ایک طوفان تھا کہ احمدیت کو صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے۔ قادیان کا نام و نشان مٹانے کی باتیں ہوتی تھیں۔ اس کی اینٹ سے اینٹ بجانے کی باتیں ہوتی تھیں۔ بہشتی مقبرہ جس میں حضرت اقدس مسیح موعود کا مزار ہے اور دوسرے مقدس مقامات کی بے حرمتی کے پروگرام تھے اور پھر حکومت کی طرف سے بھی بجائے تعاون کے مخالفین کی زیادہ حمایت نظر آتی تھی۔ ان کی طرفداری تھی۔ تو اس وقت حضرت مصلح موعود نے جماعت کو تحریک کی کہ ایک فنڈ مہیا کریں، کچھ چندہ اکٹھا کریں، رقم اکٹھی کریں۔ اس سوچ کے ساتھ یہ تحریک کی کہ مخالفین کی ریشہ دو انیاں، یہ شور شرابہ اس لئے ہے کہ جو (-) کا حق ہمیں ادا کرنا چاہئے وہ ہم نے پوری طرح ادا نہیں کیا۔ اس کے بارے میں سنجیدگی سے نہیں سوچا، احمدیت کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے جو کوشش ہونی چاہئے تھی وہ اس طرح نہیں کی گئی جو حق تھا۔ اس لئے آپ نے فرمایا کہ جماعت کو اب اس بارے میں سنجیدگی سے سوچنا چاہئے۔ اور احمدیت کا پیغام دنیا کے کونے کونے تک پہنچانا چاہئے۔ اور اس کے لئے آپ نے جماعت کو مالی قربانی کی تحریک کی۔ فرمایا کہ تین سال میں کم از کم 27 ہزار روپیہ جمع کریں۔

لیکن یہ بات دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے کہ مسیح موعود کی اس پیاری جماعت نے تین سال میں 27 ہزار جمع کرنے کی بجائے پہلے سال ہی ایک لاکھ روپیہ پیش کر دیا۔ (یہ ستائیس ہزار روپیہ تین سال میں جمع ہونا تھا) اور تین سال میں چار لاکھ روپے سے زیادہ کی قربانی کی۔ آج ہم اس رقم کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ ایک تو روپے کی قیمت آج کل کے لحاظ سے بہت بہتر تھی۔ آج تو پاؤنڈ ایک سو دس روپے میں آجاتا ہے۔ اس لئے تصور نہیں ہے۔ پھر جماعت کے افراد کی مالی حالت بھی ایسی

کے لئے چندے دیتے رہے ہوں لیکن بہر حال ریکارڈ میں یہ بات نظر نہیں آ رہی کہ آپ کا وعدہ تھا۔ اس لئے ان کی اس خواہش کی تکمیل میں ان کا جو ایک سالہ دور خلافت تھا جس حساب سے بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا، اپنے خطبے میں ذکر کیا تھا۔ اب دفتر تحریک جدید کو میں کہتا ہوں کہ یہ حساب مجھے بھجوادیں۔ مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ان کی اولاد اس کی ادائیگی کر دے گی۔ جو بھی ان کا حساب بنتا ہے، ان ایک ہزار بزرگوں کا۔ بہر حال اگر اولاد نہیں بھی کرے گی تو میں ذمہ واری لیتا ہوں انشاء اللہ تعالیٰ ادا کر دوں گا۔ اور اسی حساب سے دفتر ایسے تمام لوگوں کے کھاتوں کے بارے میں مجھے بتائے جن کے کھاتے ابھی تک جاری نہیں ہوئے تاکہ ان کی اولادوں کو توجہ دلائی جاتی رہے۔ لیکن جب تک ان کی اولادوں کی اس طرف توجہ پیدا نہیں ہوتی، اسی حساب سے جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ کھاتے ٹوکن کے طور پر زندہ رکھنے چاہئیں، ان لوگوں کی ادائیگی میں اپنے ذمے لیتا ہوں، انشاء اللہ تعالیٰ میں ادا کروں گا۔ اور جب تک زندگی ہے اللہ تعالیٰ توفیق دے ادا کرتا رہوں گا اس کے بعد اللہ میری اولاد کو توفیق دے۔ لیکن یہ لوگ جن کی قربانیوں کے ہم پھل کھا رہے ہیں۔ ان کے نام بہر حال زندہ رہنے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی اولادوں کو توفیق دے۔

یاد رکھیں کہ یہ فیض، یہ فضل، جیسا کہ میں نے کہا ان لوگوں کی قربانیوں کی ہی وجہ سے ہے جو آج ہم پر ہے۔ اور آج آپ کی اس قربانی کی وجہ سے اسی طرح بڑھ کر یہ فیض اور فضل آپ کی نسلوں میں، آپ کی اولادوں میں جاری ہو جائے گا۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے ایک کھجور بھی پاک کمائی میں سے اللہ کی راہ میں دی اور اللہ پاک چیز کو ہی قبول فرماتا ہے تو اللہ اس کھجور کو دائیں ہاتھ سے قبول فرمائے گا اور اسے بڑھاتا جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ پہاڑ جتنی ہو جائے گی۔ جیسے تم میں کوئی اپنے چھوٹے سے پھڑے کی پرورش کرتا ہے اور بڑا جانور بنا دیتا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ۔ باب لا یقبل اللہ صدقۃ من غلول)

تو یہ ہے اللہ کے رسول کا وعدہ اور یہ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق ہے کہ میں بڑھاتا ہوں اور اتنا بڑھاتا ہوں کہ سات سو گنا تک بڑھادیتا ہوں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ پس اس بات پر خوفزدہ نہ ہوں کہ اتنے لمبے عرصے کے کھاتے کس طرح زندہ کئے جائیں۔ جتنا زیادہ سے زیادہ پیچھے جا کر اپنی توفیق کے مطابق کھاتے زندہ کر سکتے ہیں، وہ کریں اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو بھی دیکھیں۔ اور پھر جو جو اللہ تعالیٰ فضل بڑھاتا چلا جائے گا آپ کی توفیق بھی بڑھتی جائے گی۔ پھر یہ بھی خواہش ہوگی کہ میں وہ تسلسل قائم رکھوں اور کوئی بیچ میں سال ایسا نہ ہو کہ خالی گیا ہو۔ اگر ایسے لوگ کچھ دیتے ہیں تو دفتر بھی یہ خیال رکھے صرف تسلسل کے پیچھے نہ پڑ جائیں، قواعد کی زیادہ پیچیدگیوں میں، اگر کوئی کھاتے زندہ کرنا چاہتا ہے تو کھاتے زندہ کر دیں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر صبح دو فرشتے اترتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ! خرچ کرنے والے سخی کو اور دے۔ اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے اور پیدا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ! روک رکھنے والے کنبوں کو ہلاکت دے اور اس کا مال و متاع برباد کر۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب قول اللہ فاما من اعطی و اتقی.....)

تو یہ ایک اور ترغیب ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے والدین کی قربانیوں کی طرف توجہ نہیں کی۔ اپنے لئے بھی اور اپنے والدین کی قربانیوں کی طرف بھی توجہ کریں۔ پس جلدی سے آگے بڑھیں اور فرشتوں کی دعائیں لینے والے بنیں تاکہ آپ کی اولادیں بھی اس قربانی سے فیض پاتی رہیں۔ یہی سب سے بڑا خزانہ ہوگا جو آپ اپنی اولادوں کے لئے ان دعاؤں کا چھوڑ کر جائیں گے۔

فرمایا تھا کہ یہ تحریک دس سال کے لئے ہوگی۔ پھر جب دس سال ختم ہو گئے تو آپ نے اس کو مزید بڑھادیا اور پھر اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق یہ مستقل تحریک بن گئی۔

اور آج ہم جو دنیا کے مختلف ممالک میں احمدیت کی ترقی کے نظارے دیکھ رہے ہیں یہ ان پہلے لوگوں کی قربانیوں کا ہی نتیجہ ہے۔ جماعتی ترقی کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے انفرادی طور پر بھی ان لوگوں کی قربانیوں کو ضائع نہیں کیا۔ ان لوگوں نے اُس وقت جو چند آنوں اور روپوں کی قربانیاں دی تھیں ان میں سے اکثر کی اولادیں آج بڑی آسودہ حال اور بہتر حالات میں ہیں لاکھوں کماری ہیں۔ مالی لحاظ سے بڑی اچھی حالت میں ہیں۔ بعض ان میں سے شاید آج کل انفرادی طور پر بھی چندہ دے دیتے ہوں۔ جدید کے اس وقت کے بجٹ کے مطابق شاید آج کل انفرادی طور پر بھی چندہ دے دیتے ہوں۔ لیکن ان لوگوں کی قربانیاں بھلائی نہیں جاسکتیں۔ اسی لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے انہیں لکھا تھا کہ تحریک جدید کے جو شروع کی قربانی کرنے والے ہیں ان کے کھاتوں کو تاقیامت زندہ رکھا جائے، ہمیشہ جاری رکھا جائے اور ان کی اولادیں یہ کام اپنے سپرد لیں، اس ذمہ داری کو اٹھائیں اور ان کے کھاتے بھی مرنے نہ دیں۔ وہ پانچ ہزار مجاہدین جو تھے ان کے کھاتے کبھی نہ مریں۔ شروع میں وہ پانچ ہزار تھے اس کے لئے دو دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تحریک کی کہ ایسے لوگوں کی اولادیں کچھ ہوش کریں اور آگے آئیں اور اپنے بزرگوں کے کھاتے جو فوت ہو گئے، جنہوں نے قربانیاں دیں، ان کھاتوں کو دوبارہ زندہ کریں۔ ان کے نام رجسٹروں میں رہنے چاہئیں۔ ان کے نام کا چندہ جاری رہنا چاہئے۔ چند روپے ہی تھے وہ، لیکن ان کا نام بہر حال رہنا چاہئے۔ اور یہ تاقیامت رہنا چاہئے۔ آپ نے فرمایا تھا کہ اس وقت ان میں سے اکثریت یہ لوگ پانچ دس روپے ہی دینے والے تھے۔ ایسا مشکل کام نہیں ہے کہ یہ کھاتے دوبارہ زندہ نہ کئے جاسکیں۔ ان کے نام کے چندے دوبارہ جاری نہ کئے جاسکیں۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ بہتوں کے حالات اب ایسے ہیں کہ ان کے لئے یہ کوئی مشکل بات نہیں ہے کہ اپنے بزرگوں کے چندے دوبارہ دینا شروع کر دیں۔ بہر حال دفتر تحریک جدید نے بھی حضور کے توجہ دلانے پر کوشش کی تھی اور ان پانچ ہزار مجاہدین میں سے چونتیس سو کے کھاتے دوبارہ جاری ہو گئے تھے، ان کے نام کے چندے دیئے جانے لگ گئے تھے۔ لیکن پھر لوگوں کی عدم توجہ کی وجہ سے یا کچھ لوگوں کے باہر نکل جانے کی وجہ سے یا اور کچھ وجوہات سے پھر اس طرف توجہ کم ہو گئی۔ ہو سکتا ہے کہ باہر آ کے کچھ لوگ چندے اپنے بزرگوں کے نام پہ دیتے بھی ہوں لیکن باہر کے ملکوں میں یہ ادائیگیاں ان کے بزرگوں کے نام میں شمار نہیں ہوتیں۔ اور اگر ہوتی بھی ہیں تو مرکز میں کیونکہ ریکارڈ ہے وہاں درج نہیں ہوتیں۔ اور ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے بزرگوں کے نام پر ادائیگی کر رہے ہوں اور آپ کے نام پر یہ ادائیگی شامل کی جا رہی ہو۔ تو جیسا کہ میں نے کہا کیونکہ ریکارڈ مرکز میں ہے اس لئے ایسے بزرگوں کی اولادیں اپنے بزرگوں کے کھاتے اگر زندہ کرنا چاہتی ہیں تو وہ سہولت اسی میں ہے کہ مرکز ربوہ سے رابطہ کریں کہ ان کی کیا کیا رقم تھی یا وعدے تھے اور وہیں ادائیگی کی کوشش کریں تاکہ ریکارڈ درست رہے۔ کیونکہ اب جیسا کہ میں نے کہا یہ چونتیس سو جو کھاتے تھے ان میں سے بھی توجہ کم ہوتی چلی گئی ہے اور پھر یہ اب اکیس سو کے قریب رہ گئے ہیں۔ اس لئے بہت توجہ کی ضرورت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یہ بھی فرمایا تھا کہ جن بزرگوں کے کھاتے کوئی زندہ نہیں کرتا ان کے حساب میں کوئی چندہ نہیں دیتا، ان کے اس وقت کے مطابق جو چند روپوں میں ادائیگی ہوتی تھی، (پانچ دس روپے میں) یا ویسے بھی ان کا نام زندہ رکھنے کے لئے ٹوکن کی صورت میں ہو سکتی ہے۔ فرمایا تھا کہ پانچ روپے کے حساب سے ایک ہزار کی ذمہ واری اٹھاتا ہوں۔ میں اپنے ذمے لیتا ہوں اگر ان کی اولادیں ان کے نام کے ساتھ چندہ نہیں دے سکتیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اور اس طرح لوگ آگے آئیں اور ذمہ واری اٹھائیں۔ اور اپنے بارے میں یہ فرمایا کہ میرے بعد میری اولاد امید کرتا ہوں اس کام کو جاری رکھے گی۔ تو بہر حال آپ کو بھی دفتر نے توجہ نہیں دلائی یا ریکارڈ درست نہیں رکھا، ہو سکتا ہے کہ اپنے چندوں میں شامل کر کے آپ ان لوگوں

اللہ کی راہ میں خرچ کرتی ہے۔ لیکن ایسے بھی لوگ ہیں جو اچھی بھلی آمد ہوتی ہے تو حیلے بہانے تلاش کر رہے ہوتے ہیں۔ بہت سارے اپنے اخراجات شامل کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ اصل آمد تو ہماری یہ ہے۔ اس پہ ہم چندہ دیں گے۔ یا اس کے مطابق ہم چندہ دیں گے۔ ہماری آمد کوئی نہیں، حالات بڑے خراب ہیں۔ تو ان کو بھی سوچنا چاہئے، ناشکری نہیں کرنی چاہئے۔ اس ناشکری کی وجہ سے جو اچھے بھلے حالات ٹھیک ہیں وہ خراب بھی ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دیا جاسکتا۔ اللہ تعالیٰ تو یہی کہتا ہے کہ میری راہ میں وہی مال خرچ کرو جو تمہیں زیادہ محبوب ہے۔ اپنی ضروریات کو پیچھے ڈالو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر، اپنی لذات چھوڑ کر، اپنی عزت چھوڑ کر، اپنا مال چھوڑ کر، اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تنگی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تنگی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے۔ اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔“

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 307-308)

پھر آپ نے فرمایا کہ: ”قوم کو چاہئے کہ ہر طرح سے اس سلسلہ کی خدمت بجا لاوے۔ مالی طرح پر بھی خدمت کی بجا آوری میں کوتاہی نہیں چاہئے۔ دیکھو دنیا میں کوئی سلسلہ بغیر چندہ کے نہیں چلتا۔ رسول کریم ﷺ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ سب رسولوں کے وقت چندے جمع کئے گئے۔ پس ہماری جماعت کے لوگوں کو بھی اس امر کا خیال ضروری ہے۔ اگر یہ لوگ التزام سے ایک ایک پیسہ بھی سال بھر میں دیوں تو بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر کوئی ایک پیسہ بھی نہیں دیتا تو اسے جماعت میں رہنے کی کیا ضرورت ہے۔“

پھر فرمایا کہ: ”انسان اگر بازار جاتا ہے تو بچے کی کھیلنے والی چیزوں پر ہی کئی کئی پیسے خرچ کر دیتا ہے۔ تو پھر یہاں اگر ایک ایک پیسہ دے دیوے تو کیا حرج ہے؟ خوراک کے لئے خرچ ہوتا ہے، لباس کے لئے خرچ ہوتا ہے، اور ضرورتوں پر خرچ ہوتا ہے، تو کیا دین کے لئے ہی مال خرچ کرنا گراں گزرتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ ان چندوں میں صدہا آدمیوں نے بیعت کی ہے مگر افسوس ہے کہ کسی نے ان کو کہا بھی نہیں کہ یہاں چندوں کی ضرورت ہے۔ خدمت کرنی بہت مفید ہوتی ہے۔ جس قدر کوئی خدمت کرتا ہے اسی قدر وہ راسخ الایمان ہو جاتا ہے۔ اور جو کبھی خدمت نہیں کرتے ہمیں تو ان کے ایمان کا خطرہ ہی رہتا ہے۔ چاہئے کہ ہماری جماعت کا ہر ایک تنفس عہد کرے کہ میں اتنا چندہ دیا کروں گا کیونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے عہد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دیتا ہے۔“

پھر آپ نے فرمایا: ”بہت لوگ ایسے ہیں کہ جن کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ چندہ بھی جمع ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہئے کہ اگر تم سچا تعلق رکھتے ہو تو خدا تعالیٰ سے پکا عہد کر لو کہ اس قدر چندہ ضرور دیا کروں گا اور ناواقف لوگوں کو یہ بھی سمجھا جاوے کہ وہ پوری تابعداری کریں۔ اگر وہ اتنا عہد بھی نہیں کر سکتے تو پھر جماعت میں شامل ہونے کا کیا فائدہ۔ نہایت درجہ کا بخیل (نجوس) اگر ایک کوڑی بھی روزانہ اپنے مال میں سے چندے کے لئے الگ کرے تو وہ بھی بہت کچھ دے سکتا ہے۔ ایک ایک قطرہ سے دریا بن جاتا ہے۔ اگر کوئی چار روٹی کھاتا ہے تو اسے چاہئے کہ ایک روٹی کی مقدار اس میں سے سلسلہ کے لئے بھی الگ کر رکھے اور نفس کو عادت ڈالے کہ ایسے کاموں کے لئے اسی طرح سے نکالا کرے۔ چندے کی ابتدا اس سلسلہ سے ہی نہیں ہے

ایک روایت میں آتا ہے۔ ابن مسعود بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے، ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اس کو راہ حق میں خرچ کر دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ، دانائی اور علم و حکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا اور لوگوں کو سکھاتا ہے۔

(بخاری، کتاب الزکوٰۃ باب انفاق المال فی حقہ)

پرانے بزرگوں کے کھاتوں کے علاوہ تو ماشاء اللہ اس وقت جو بعض جگہوں پر قربانی کا معیار ہے۔ جماعت میں بہت اعلیٰ معیاری قربانیاں ہیں۔ جماعت قابل رشک نمونے دکھاتی ہے اور دکھا رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سال یہ سلسلہ آگے ہی بڑھتا چلا جا رہا ہے لیکن ان معیاروں کو قائم رکھنے کے لئے اپنی آئندہ نسلوں کو بھی تلقین کرتے رہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب کوئی عورت اپنے گھر کی کھانوں کی چیزوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرے، بشرطیکہ بگاڑ کی نیت نہ ہو تو اس عورت کو بھی ویسا ہی ثواب ملے گا جیسا کہ اس کے خاوند کو اس مال کے کمانے کی وجہ سے ملا۔ (بخاری، کتاب الزکوٰۃ، باب اجر المرأة اذا تصدقت من بیت زوجها) کیونکہ رقم خاوند کی ہے۔ اگر وہ خرچ کرتی ہے تو دونوں کو اس کا ثواب مل رہا ہے۔ جماعت پر بھی اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے کہ ہماری جماعت کی خواتین اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت آگے بڑھ جاتی ہیں۔ اور اپنی ضرورتوں اور خواہشوں کو پیچھے چھوڑ دیتی ہیں۔ پھر بعض عورتوں کے ہاتھوں میں اتنا سکھڑ پن ہوتا ہے کہ عام طور پر گھروالوں کو محسوس بھی نہیں ہوتا اور اسی طرح گھر کا نظام چل رہا ہوتا ہے، گھر کا وہی معیار قائم رہتا ہے اور اس میں سے بچت کر کے وہ چندوں میں دے رہی ہوتی ہیں۔ اگر ایسی عورتیں ہیں جو اچھے طور پر گھر چلا رہی ہیں، خاوندوں کو بھی ان کی ٹوہ میں نہیں رہنا چاہئے کہ چندہ فلاں جگہ سے تم نے کس طرح دے دیا۔ جو دے دیا وہ دے دیا۔ اس حدیث کے مطابق ثواب عورت کو بھی مل رہا ہے، آپ کو بھی مل رہا ہے۔ اور جن عورتوں کو بچت کی عادت نہیں ہے ان کو بھی بچت کی عادت ڈالنی چاہئے۔ بعضوں کو فضول خرچی کی بہت زیادہ عادت ہوتی ہے ان کو اپنے اخراجات کو کم کرنا چاہئے۔ دکھاوے کے لئے بلاوجہ گھروں پر خرچ کر رہی ہوتی ہیں۔ بعض جیسا کہ میں نے کہا کہ گھروں میں بھی خرچ کرتی ہیں لیکن بچت کر کے کرتی ہیں۔ تو چندوں کے ساتھ ساتھ اگر وہ اپنے گھروں میں بھی خرچ کر لیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن فضول خرچی کر کے صرف گھر پر خرچ کئے جانا اور کہہ دینا ہمیں چندے دینے کی توفیق نہیں، یہ غلط ہے۔ اور جن ماؤں کو سادگی کی عادت ہوتی ہے اور چندے دینے کی عادت ہوتی ہے تو ان کی اولادوں میں بھی یہ چیز پیدا ہو جاتی ہے۔ اور جب وہ اولادیں عملی زندگی میں آتی ہیں تو ان کے ہاتھ میں بھی اللہ تعالیٰ اسی طرح برکت پیدا کر دیتا ہے۔ ان کو بھی بہترین انداز میں بہترین رنگ میں گھر چلانے کے ساتھ ساتھ چندے دینے کی توفیق ملتی رہتی ہے۔ لیکن یہ بھی ہے یہاں میں بتا دوں کہ بعض گھروں میں کشائش آنے کے ساتھ ساتھ حالات بہتر ہونے کے ساتھ ساتھ جیسا کہ میں نے کہا فضول خرچی کی عادت پڑ جاتی ہے اور دکھاوے کے لئے خرچ کرنے کا رجحان بڑھتا چلا جاتا ہے۔ تو ان لوگوں کو پھر میں کہتا ہوں کہ توجہ کرنی چاہئے۔ اپنے اخراجات کم کریں اور سادگی کو اپنائیں۔ اور پھر اس سادگی کو وجہ سے مالی قربانیاں کرنے کی توفیق پائیں۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ اپنی نسبتی ہمیشہ حضرت اسماء بنت ابوبکرؓ کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن خرچ نہ کیا کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دیا کرے گا۔ اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ جتنی طاقت ہے کھول کر خرچ کیا کرو۔

(بخاری، کتاب الزکوٰۃ باب الصدقة فیہا استطاع) جیسا کہ میں نے کہا جماعت میں بہت تعداد ہے جو دل کھول کر چندہ دینے والی ہے اور

ایک روایت میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ اپنی نسبتی ہمیشہ حضرت اسماء بنت ابوبکرؓ کو نصیحت فرمائی کہ اللہ کی راہ میں گن گن خرچ نہ کیا کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دیا کرے گا۔ اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا۔ جتنی طاقت ہے کھول کر خرچ کیا کرو۔

(بخاری، کتاب الزکوٰۃ باب الصدقة فیہا استطاع)

جیسا کہ میں نے کہا جماعت میں بہت تعداد ہے جو دل کھول کر چندہ دینے والی ہے اور

8 نومبر 1965ء کو ہوئی تھی۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا کہ کیونکہ اعلان میں کر رہا ہوں اس لئے اس کا ثواب مجھے بھی مل جائے گا۔ تو بہر حال اس دفتر سوم کا اعلان خلافت ثالثہ میں ہوا تھا۔ اور پھر دفتر چہارم کا آغاز 19 سال بعد 1985ء میں خلافت رابعہ میں ہوا۔ اور اس اصول کے تحت کہ (وہ جو حضرت مصلح موعود نے اصول رکھا تھا کہ 19 سالہ دور ہوگا) آج 19 سال پورے ہونے پر دفتر چہارم کو بھی 19 سال پورے ہو گئے ہیں اس لئے آج سے دفتر پنجم کا آغاز ہوتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اب آئندہ سے جتنے بھی نئے مجاہدین تحریک جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں گے وہ دفتر پنجم میں شامل ہوں گے۔

ایک تو جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ نئے بیعت میں شامل ہونے والوں کو احمدیت میں شامل ہونے والوں کو مالی قربانی کی عادت ڈالنی چاہئے۔ ایسے تمام لوگوں کو، اب میں اس ذریعہ سے دفتر کو ہدایت کر رہا ہوں کہ چاہے جو گزشتہ سالوں میں احمدی ہوئے ہیں لیکن تحریک جدید میں شامل نہیں ہوئے ان سب کو اب تحریک جدید میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور ان کا شمار اب دفتر پنجم میں ہوگا۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا اگر ان کو بتایا جائے کہ مالی قربانی دینی ضروری ہے اور ان کو بتائیں کہ تمہارے پاس جو یہ احمدیت کا پیغام پہنچا ہے یہ تحریک جدید میں مالی قربانی کرنے والوں کی وجہ سے ہی پہنچا ہے۔ اس لئے اس میں شامل ہوں تاکہ تم اپنی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے بنو اور اس پیغام کو آگے پہنچانے والوں میں بھی شامل ہو جاؤ حصہ دار بن جاؤ۔ اور جیسا کہ میں نے کہا ہے میرے علم میں ہے کہ ہندوستان میں بھی اور افریقہ میں بھی بہت بڑی تعداد ایسی ہے جن کو مالی قربانی میں شامل نہیں کیا گیا ان کو مالی قربانی میں شامل کریں۔ پھر اس دفتر پنجم میں نئے پیدا ہونے والے بھی یعنی جواب احمدی بچے پیدا ہوں گے۔ وہ دفتر پنجم میں شامل ہوں گے۔ تو بہر حال افریقہ میں جہاں بہت بڑی تعداد احمدیت میں شامل ہوئی ہے یہ ہماری سستی ہے کہ ان کو ہم مالی نظام میں شامل نہیں کر سکے۔ ایک تو اس کی بہت بڑی وجہ یہ ہے کہ بھتیجیوں کو روانے کے بعد رابطہ صحیح نہیں رکھا پھر ان لوگوں کو مالی قربانی کی اہمیت سے صحیح طرح آگاہ نہیں کیا گیا، واقفیت نہیں کروائی گئی۔ اور اب جب میں نے جماعتوں کو توجہ دلائی کہ افریقہ میں بے شمار لوگ ایسے ہیں جن کے ساتھ رابطہ نہیں ان سے رابطے پیدا کریں اسی طرح ہندوستان میں بھی۔ جب ان لوگوں سے رابطے کئے گئے تو انہوں نے شکوہ کیا کہ تم ہماری بیعت کروا کے ہمیں چھوڑ کر چلے گئے اور بعض لوگوں نے بڑی ناراضگی کا اظہار کیا۔ بعض ملکوں کے جب میں دورے پر گیا ہوں، بعضوں نے یہ بھی اظہار کیا کہ ہمیں اطلاع کیوں نہیں دی گئی ہم ملنے کے لئے آ جاتے، وہ نہیں آسکے۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے ہم احمدیت پر قائم ہیں لیکن جو تم لوگوں نے رویہ رکھا ہے اگر کچھ عرصہ اور تم نہ آتے اور ہم سے رابطے نہ کرتے تو پھر ہم انہیں اندھیروں میں چلے جاتے جن میں پہلے پڑے ہوئے تھے۔ تو جماعتوں کو ہمیں دوبارہ آج پھر توجہ دلاتا ہوں کہ ان رابطوں کو قائم کریں اور وسیع کریں اور تربیت کی طرف توجہ دیں۔ اپنی سستیاں دور کریں اور ان نئے لوگوں کو بھی مالی قربانیوں میں شامل کریں چاہے وہ ٹوکن کے طور پر ہی تھوڑا بہت دے رہے ہوں۔ اس طرح جیسا کہ میں نے کہا جو نئے بچے ہیں ان کو بھی ماں باپ شامل کرنے کی کوشش کریں۔ اس مالی قربانی میں شامل کریں۔ اور خاص طور پر واقفین نو بچے تو ضرور، بلکہ ہر پیدا ہونے والا بچہ اس میں شامل ہونا چاہئے۔ بلکہ بعض احمدیوں کا ایمان تو اس سے بھی تازہ ہوتا ہے کہ کسی کے اولاد نہیں ہوتی تھی تو انہوں نے تحریک جدید میں اپنے بچوں کے نام پر بھی چندہ دینا شروع کر دیا۔ 100 روپے بچے کے حساب سے 400 روپے دینے شروع کر دیئے (پاکستان کی بات ہے) اور اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ کچھ عرصے بعد ان کے ہاں اولاد کی امید پیدا ہوئی اور اب چار بچے ہو گئے۔ جتنے بچوں کا چندہ دیتے تھے اتنے بچے اللہ تعالیٰ نے دے دیئے۔ اللہ تعالیٰ بعض دفعہ فوری طور پر نظارے دکھا دیتا ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے چاہے بچوں کی طرف سے معمولی رقم ہی دیں لیکن اخلاص سے دی ہوئی یہ معمولی

بلکہ مالی ضرورتوں کے وقت نبیوں کے زمانوں میں بھی چندے جمع کئے گئے تھے۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 358-361 جدید ایڈیشن)

پس جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ بچوں، کھلونوں وغیرہ پر خرچ کر دیتے ہیں تو دین کے لئے کیوں نہیں کئے جاتے۔ تو اس وقت بھی جب بچوں پر خرچ کر رہے ہوتے ہیں اگر بچوں کو سمجھایا جاوے اور کہا جائے کہ تمہیں بھی مالی قربانی کرنی چاہئے اور اس لئے کہ جماعت میں بچوں کے لئے بھی، جو نہیں کما تے ان کے لئے بھی ایک نظام ہے۔ تحریک جدید ہے، وقف جدید ہے۔ تو اس لحاظ سے بچوں کو بھی مالی قربانی کی عادت ڈالنے کے لئے ان تحریکوں میں حصہ لینا چاہئے۔ اس کے لئے کہنا چاہئے، اس کی تلقین کرنی چاہئے۔ جب بھی بچوں کو کھانے پینے کے لئے یا کھیلنے کے لئے رقم دیں تو ساتھ یہ بھی کہیں کہ تم احمدی بچے ہو اور احمدی بچے کو اللہ تعالیٰ کی خاطر بھی اپنے جیب خرچ میں سے کچھ بچا کر اللہ کی خاطر، اللہ کی راہ میں دینا چاہئے۔

اب عید آ رہی ہے۔ بچوں کو عیدی بھی ملتی ہے تحفے بھی ملتے ہیں۔ نقدی کی صورت میں بھی۔ اس میں سے بھی بچوں کو کہیں کہ اپنا چندہ دیں۔ اس سے پھر چندہ ادا کرنے کی اہمیت کا بھی احساس ہوتا ہے اور ذمہ داری کا بھی احساس ہوتا ہے۔ بچہ پھر یہ سوچتا ہے اور بڑے ہو کر یہ سوچ پکی ہو جاتی ہے کہ میرا فرض بنتا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر خرچ کروں، قربانیاں دوں۔

پھر نومبائین کے بارے میں فرمایا کہ بیعت کرتے ہیں اور وہ چندہ نہیں دیتے۔ ان کو بھی اگر شروع میں یہ عادت ڈال دی جائے کہ چندہ دینا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اس کے دین کی خاطر قربانی کی جائے تو اس سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے تو ان کو بھی عادت پڑ جاتی ہے۔ بہت سے نومبائین کو بتایا ہی نہیں جاتا کہ انہوں نے کوئی مالی قربانی کرنی بھی ہے کہ نہیں۔ تو یہ بات بتانا بھی انتہائی ضروری ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ ایسے لوگوں کا پھر ایمان خطرے میں پڑ جاتا ہے جو مالی قربانیاں نہیں کرتے۔ اب اگر ہندوستان میں، انڈیا میں اور افریقہ میں ممالک میں یہ عادت ڈالی جاتی تو چندے بھی کہیں کے کہیں پہنچ جاتے اور تعداد بھی کئی گنا زیادہ ہو سکتی تھی۔

اب میں دوبارہ تحریک جدید کے نئے مالی سال کی طرف، جو شروع ہونا ہے، آتا ہوں۔ لیکن اس سال کے شروع میں جہاں مالی پوزیشن بتائی جاتی ہے چندوں کی تعداد بھی بتائی جاتی ہے وہاں ساتھ ہی نئے سال کا اعلان بھی کیا جاتا ہے۔ تو اعلان کرنے سے پہلے اس کا جو تھوڑا سا تاریخی حصہ رہ گیا تھا وہ میں بتا دیتا ہوں۔ تحریک جدید جیسا کہ میں نے بتایا، پہلا دور دس سال کا تھا۔ حضرت مصلح موعود نے شروع کیا تو اس وقت آپ نے اس دور کو دفتر کہا۔ 1934ء میں جب شروع کیا تو وہ دس سال کے لئے تھا وہ دفتر اول کہلاتا تھا۔ اس میں جیسا کہ میں نے بتایا پانچ ہزار مجاہدین شامل تھے۔ پھر کام کی نوعیت کے لحاظ سے اور اس کی اہمیت کے پیش نظر جیسا کہ میں نے کہا آپ نے اس کو مزید آگے بڑھا دیا، دس سال سے زائد کر دیا۔ اور اس دوسرے دور کو دفتر دوم کا نام دیا گیا۔ شروع میں تو دفتر دوم کا کوئی معین عرصہ نہیں تھا، جہاں تک میں نے دیکھا ہے، لیکن بعد میں آپ کا ایک ارشاد ملتا ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ آئندہ یہ دفتر قائم ہوتے چلے جائیں گے اور ہر دور ہر دفتر 19 سال کا ہوگا۔ لیکن دفتر دوم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی لمبی بیماری کی وجہ سے بند نہ ہوا اور اس وقت، 1964ء میں دفتر سوم جاری ہونا چاہئے تھا۔ لیکن دفتر سوم اس وقت جاری نہ ہو سکا۔ اور 1966ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نئے آنے والوں کے لئے دفتر سوم کا اجراء فرمایا اور فرمایا کہ کیونکہ یہ حضرت مصلح موعود کے دور میں شروع ہونا چاہئے تھا اس لئے میں اس کو یکم نومبر 1965ء سے شروع کرتا ہوں۔ تو اس طرح سے یہ دفتر حضرت مصلح موعود کے دور خلافت سے منسوب ہو جائے گا۔ کیونکہ حضرت مصلح موعود کی وفات

نومباعتین کو بھی چندے کی عادت ڈالنے کے لئے اس میں شامل کرنے کی کوشش کریں، ایک مہم چلائیں تو انشاء اللہ میرے خیال میں یہ اضافہ ہزاروں میں نہیں بلکہ لاکھوں میں ہو سکتا ہے صرف توجہ کی ضرورت ہے۔

پاکستان کا کیونکہ اپنا ایک علیحدہ بھی مقابلہ چل رہا ہوتا ہے اس لئے ان کو اس بات کی بڑی خواہش ہوتی ہے کہ پتہ لگے کہ کون کون کس پوزیشن پر آیا ہے۔ تو اس میں اول لاہور ہے، دوم کراچی ہے، سوم راولپنڈی، اور اس کے بعد راولپنڈی، اسلام آباد، فیصل آباد، ملتان، کوئٹہ، سرگودھا، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، ڈیرہ غازی خان، نواب شاہ اور اوکاڑہ ہیں۔ اور ضلعی طور پر سیالکوٹ، میرپور خاص، بہاولنگر، پشاور، بہاولپور، نارووال، بدین، جہلم، ساگھڑ اور وہاڑی۔ تو یہ ہیں ساری پوزیشنیں۔

پاکستان اور بنگلہ دیش کی جماعتوں کے لئے بھی میں خاص طور پر دعا کے لئے کہنا چاہتا ہوں۔ یہ دونوں ملک ایسے ہیں جہاں شریعت پر بڑی شدت سے آج کل مخالفت پھیل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ خاص طور پر بنگلہ دیش میں ان دنوں میں زیادہ ہی شر پھیل رہا ہے۔ ابھی تک تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بنگلہ دیش کی حکومت بڑی عقل سے چل رہی ہے۔ آج بھی ڈھاکہ میں ایک (-) میں مخالفین کے حملے کا ارادہ تھا۔ بلکہ ارادہ کیا تھا! حملہ کرنے کے لئے آئے تھے کافی بڑی یعنی ہزاروں کی تعداد میں لیکن پولیس نے کارروائی کی تو سب کو بھاگ دیا۔ پولیس بھی حکومت نے کافی تعداد میں بھیجی تھی۔ ان لوگوں کی ہمت تو اتنی ہے کہ قربانی کے نام پر جنت لینے کے لئے آتے ہیں اور پولیس دیکھ کے دوڑ جاتے ہیں۔ تو بہر حال اللہ تعالیٰ بنگلہ دیش کی حکومت کو ثابت قدم رکھے اور ان کو ان مولویوں کے جال میں نہ آنے دے۔ ابھی تک تو بڑی حکمت سے یہ لوگ سارے کام چلا رہے ہیں۔ ہمیں تو خیر، جماعت کے لوگوں کو گالیاں سننے اور ماریں کھانے کی عادت بھی ہے لیکن اگر کسی حکومت نے اپنی کرسی بچانے کے لئے احمدیوں کو تکلیف پہنچائی ہے یا تکلیف پہنچانے والوں کا ساتھ دیا ہے تو پھر تجربہ یہی ہے اور آئندہ بھی یہی ہوگا انشاء اللہ کہ پھر وہ حکومت بھی اللہ تعالیٰ نے رہنے نہیں دی۔ اس لئے ان کو اس طرف ہمیشہ نظر رکھنی چاہئے۔ خدا کرے کہ اسی نیک نیتی سے بنگلہ دیش کی حکومت اپنے فرائض نبھاتی رہے۔ اور اللہ تعالیٰ..... کی حکومت کو بھی عقل اور سمجھ دے۔ وہ بھی اپنا کوئی سبق سیکھیں جو کچھ ان کے ساتھ ماضی میں ہو چکا۔ کہ مذہب اور سیاست کو علیحدہ رکھنا ہے۔

پس اس رمضان میں، اس آخری عشرے میں، خاص طور پر دعائیں کرتے رہیں اور جن جن ملکوں میں احمدیت کے خلاف منافرت اور شر پھیلا جا رہا ہے ان کے لئے بھی دعائیں کریں۔ اور ان لوگوں کے لئے بھی دعائیں کریں جنہوں نے مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزا دے۔ دفتر پنجم کا بھی اللہ تعالیٰ نے آغاز رمضان میں بلکہ اس آخری عشرے میں کروایا ہے اس میں بھی بے انتہا برکت ڈالے اور جیسا کہ میری خواہش ہے کہ اس میں لاکھوں پہلے سال ہی شامل ہو جائیں تاکہ قربانیاں کرنے والوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہو۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”میرے پیارے دوستو! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کے لئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان و عرفان کے لئے مجھے عطا کی گئی ہے۔ اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذریت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ آپ لوگ اپنے اموال طیبہ سے اپنے دینی مہمات کے لئے مدد دیں اور ہر ایک شخص جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو وسعت و طاقت و مقدرت دی ہے اس راہ میں دروغ نہ کرے۔ اور اللہ اور رسول سے اپنے اموال کو مقدم نہ سمجھے اور پھر میں جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے ان علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدائے تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں۔“

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 516)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم حضرت اقدس مسیح موعود کے اس مشن کو ہمیشہ جاری رکھنے والے ہوں۔

قرم بھی خدائے تعالیٰ کی طرف سے بڑا اجر پانے والی ہوتی ہے۔ اور جماعت میں اللہ تعالیٰ بہت سوں کو یہ نظارے دکھاتا ہے۔ اور پھر اسی چندے کی وجہ سے، ان برکتوں کی وجہ سے پھر آپ کے گھر برکتوں سے بھرتے چلے جائیں گے۔

حضرت مصلح موعود نے ایک وقت فرمایا تھا کہ تحریک جدید کا جو نظام ہے، تحریک ہے، یہ نظام وصیت کے لئے ارباب اس کی وجہ سے نظام وصیت بھی مضبوط ہوگا۔ یہ مالی قربانیوں کی عادت ڈالنے کی بنیاد ہوگی۔ یہ پیشرو ہے، یہ آگے چلنے والی چیز ہے، اطلاع دینے والا جو ایک دستہ ہوتا ہے اس طرح ہے۔ لوگوں کو اطلاع دینا چلا جائے گا کہ ایک عظیم نظام اس کے پیچھے آ رہا ہے یہ نظام وصیت کہلائے گا۔ اور جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ نظام وصیت کے ساتھ نظام خلافت کا بھی بڑا گہرا تعلق ہے۔ اب اس نظام وصیت کے ساتھ ہی قربانیوں کے معیار بھی بڑھنے ہیں۔ تو پہلے قربانیوں کی عادت ڈالنے کے لئے تحریک جدید کا نظام ہی ہے۔ اور پھر ان قربانیوں کے معیار بڑھنے سے حقوق العباد کے ادا کرنے کے معیار بھی بڑھیں گے۔ پس جماعتیں اس طرف بھرپور توجہ دیں، خاص طور پر توجہ دیں تاکہ آئندہ نظام وصیت بھی مضبوط بنیادوں پر اس قربانی کی وجہ سے قائم ہو۔

اب کچھ اعداد و شمار کے ساتھ میں دفتر اول کے 71 ویں سال کا، دفتر دوم کے 61 ویں سال، دفتر سوم کے 40 ویں سال کا دفتر چہارم کے 20 ویں سال کا اور دفتر پنجم کے پہلے سال کا اعلان کروں گا۔ اور اس خواہش کا دوبارہ اعادہ کرتا ہوں، دوبارہ دوہراتا ہوں کہ دفتر دوم، سوم اور چہارم میں جو شامل لوگ ہیں وہ اپنے دفتر اول کے بزرگوں کے کھاتے دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش کریں۔ بہر حال جیسا کہ جماعت کے ساتھ ہمیشہ سے اللہ تعالیٰ کا سلوک رہا ہے کہ ہر سال گزشتہ سال سے آگے بڑھنے والا ہوتا ہے، جماعت کو قربانیوں کی توفیق ملتی ہے۔ اس سال بھی خدائے تعالیٰ نے فضل فرمایا ہے اور جماعت کو غیر معمولی قربانی کی توفیق ملی ہے۔ اور اللہ کے فضل سے اس وقت تک 127 ممالک تحریک جدید میں شمولیت کی توفیق پانچکے ہیں اور رپورٹوں کے مطابق مجموعی طور پر جو تحریک جدید کی مالی قربانی ہے وہ 31 لاکھ 60 ہزار پونڈ ہے۔ جو گزشتہ سال سے 3 لاکھ 48 ہزار پونڈ زیادہ ہے۔ اور پوزیشنز کے لحاظ سے باوجود غربت کے پاکستان نے اپنی پہلی پوزیشن قائم رکھی ہے۔ اور امریکہ نے بھی اپنی گزشتہ سال کی طرح دوسری پوزیشن قائم رکھی ہے۔ لیکن اوسط فیصد ادائیگی کے لحاظ سے جو فی ادائیگی ہے اس لحاظ سے امریکہ پہلے نمبر پر ہے۔ اور آپ لوگوں کے لئے بھی ایک خوشخبری ہے کہ اس سال جو ایک جگہ آپ نکلے ہوئے تھے اس سے قدم آگے بڑھایا ہے اور برطانیہ تیسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ اور 35 فیصد زائد ادائیگی ہوئی ہے۔ یہ کفر ٹوٹا، تو نہیں ہو سکتا، قسم ٹوٹی خدا خدا کر کے ہو سکتا ہے۔ ماشاء اللہ جماعت برطانیہ بھی مالی قربانی میں بہت بڑھ رہی ہے۔ (-) کے لئے بھی بڑی رقم پیش کر رہی ہے۔ (-) بھی تعمیر ہو رہی ہیں اور تحریکات بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزا دے بلکہ تمام دنیا کے تمام چندہ دینے والوں کو جزا دے اور ان کے مال و نفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔

مجموعی قربانی کے لحاظ سے ملکوں میں پہلے نمبر پر پاکستان، دوسرے پر امریکہ، تیسرے پر برطانیہ، چوتھے پر جرمنی پانچویں پر کینیڈا۔ ویسے جرمنی والوں کو بھی کوشش کرنی چاہئے۔ اسی طرح کینیڈا کو بھی، چھٹے پر انڈونیشیا، ساتواں ہندوستان، آٹھویں پر، نیلچیم نویں پر سوئٹزر لینڈ، دسویں پر آسٹریلیا اور ماریشس۔ اور ٹڈل ایسٹ کی جماعتوں میں سعودی عرب، ابوظہبی اور افریقہ میں غانا نے قابل ذکر ترقی کی ہے۔ اللہ سب کو جزا دے۔ اور تحریک جدید میں شامل ہونے والوں کے افراد کی جو تعداد ہے اس میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال کافی اچھا اضافہ ہوا ہے۔ 4 لاکھ 18 ہزار سے زیادہ تعداد ہو چکی ہے جو گزشتہ سال کے مقابلے پر 34 ہزار زائد ہے۔ اس میں غانا، انڈونیشیا، برطانیہ، جرمنی اور کینیڈا کی جماعتوں نے نمایاں کام کیا ہے۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا اگر مزید توجہ کی جائے



## وصایا

### ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر ہفت روزہ مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسئل نمبر 39971** میں مطب اللہ جوئیہ ولد ملک مظفر خان قوم جوئیہ پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و آکرہ آج بتاریخ 02-06-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- 4 ایکڑ زرعی زمین واقع 152 شمالی سلوانولی سرگودھا ملتی۔ CAD10000 اس وقت مجھے مبلغ -/100 CAD ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/7 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مطب اللہ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ملک کینیڈا

**مسئل نمبر 39972** میں مسرور احمد باجوہ ولد مبارک احمد قوم باجوہ پیشہ پلیمبر اپرنس عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و آکرہ آج بتاریخ 04-02-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 CAD ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسرور احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 میاں رضوان مسعود گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

**مسئل نمبر 39973** میں سعادت محمود ولد شفقت محمود پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و آکرہ آج بتاریخ

04-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- بنک نیٹس -/3875.77 CAD۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 CAD ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعادت محمود گواہ شد نمبر 1 ندیم محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

**مسئل نمبر 39974** میں شیخ احمد سلیمان ولد شیخ خورشید احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بین لوج کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و آکرہ آج بتاریخ 04-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ احمد سلیمان گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد چوہدری کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد کینیڈا

**مسئل نمبر 39975** میں عذرا سلیم زوجہ محمد سلیم قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و آکرہ آج بتاریخ 04-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک مکان طاہر سٹریٹ بیس اوٹار یو کینیڈا مالیت -/300000 ڈالر کا 1/4 حصہ ہے۔ حق مہر مذمہ خاندان -/6000 روپے پاکستانی۔ طلائ زبور مالیت -/1100 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام

تازہ ترین حسب قواعد صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد محمد بشیر مرحوم کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر چوہدری غلام محمد کینیڈا

**مسئل نمبر 39976** میں حامد ناصر ملک ولد خالد محمود ملک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و آکرہ آج بتاریخ 02-06-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد ناصر گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منصور ملک

**مسئل نمبر 39977** میں نوید احمد منگلا ولد صالح محمد منگلا قوم منگلا پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و آکرہ آج بتاریخ 02-06-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منصور ملک

**مسئل نمبر 39978** میں مغفور احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ڈرائیونگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و آکرہ آج بتاریخ 04-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مغفور احمد گواہ شد نمبر 1 میاں رضوان مسعود ولد مسعود احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر کینیڈا

**مسئل نمبر 39979** میں بدر النساء باجوہ زوجہ مغفور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و آکرہ آج بتاریخ 04-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق 10 ہزار کینیڈین ڈالر بزمہ خاندان ہے۔ 2- طلائ زبور 15 تالے قیمت -/2500 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-2-21 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بدر النساء باجوہ گواہ شد نمبر 1 میاں رضوان مسعود ولد مسعود احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر ولد چوہدری غلام محمد کینیڈا

**مسئل نمبر 39980** میں منصور احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ سٹم اینالسٹ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و آکرہ آج بتاریخ 04-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 میاں رضوان مسعود گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ناصر

**مسئل نمبر 39981** میں منصور احمد باجوہ ولد چوہدری منظور احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ میکس عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر و آکرہ آج بتاریخ 03-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے

جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- ایک عدو مکان واقع 84 Falchorc IIn-E A.B اندازاً قیمت -/160000 ڈالر ہے کینیڈین۔ (حصے دار اہلیہ بھی ہے نصف کی) 2- نقد رقم -/60000 3- طلائی زیوروزنی ڈیڑھ ٹولہ -/400 ڈالر کینیڈین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 ڈالر زماہوار بصورت ملکینک مل رہے ہیں۔ میں تازہ قیمت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود ولد حاجی سید جنود اللہ کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عبدالباری ولد چوہدری غلام محمد کینیڈا

**مسئل نمبر 39982** میں آصف خان ولد محمد افضل خان پیشہ انونٹ منٹ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 02-07-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ -/20000 کینیڈین ڈالر RSP Investment۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ قیمت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف خان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منصور ملک

**مسئل نمبر 39983** میں نورین انظر ورک زوجہ مسرور احمد باجوہ قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-02-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق ہرم بزمہ خاندان 8 ہزار کینیڈین ڈالر۔ 2- طلائی زیوروزنی 20 ٹولے مالیت -/3500 ڈالر کینیڈین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ قیمت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورین انظر ورک گواہ شد نمبر 1 میاں رضوان مسعود ولد میاں مسعود احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر ولد چوہدری غلام محمد کینیڈا

**مسئل نمبر 39984** میں تنزیلہ ارشد ورک زوجہ منصور احمد باجوہ قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-02-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 10 ہزار کینیڈین ڈالر ہے ہرمہ خاندان۔ طلائی زیوروزنی 40 ٹولے قیمت -/7000 کینیڈین ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ قیمت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنزیلہ ارشد ورک گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر ولد چوہدری غلام محمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 میاں رضوان مسعود ولد میاں مسعود احمد کینیڈا

**مسئل نمبر 39985** میں نسیم خانم زوجہ انعام اللہ بیگ قوم افغان (پٹھان) پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 03-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیوروزنی 403 گرام اندازاً قیمت -/5642 ڈالر کینیڈین۔ 2- حق مہر 100 ڈالر۔ میں تازہ قیمت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم خانم گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ ولد مرزا نعمت اللہ بیگ کینیڈا گواہ شد نمبر 2 فرحان بشارت کینیڈا

**مسئل نمبر 39986** میں رابعیل عارف بنت محمد عارف چوہدری پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 03-07-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ

کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/108 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ قیمت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعیل عارف گواہ شد نمبر 1 محمد عارف چوہدری کینیڈا گواہ شد نمبر 2 کے۔ ایم۔ چوہدری کینیڈا

**مسئل نمبر 39987** میں سیدہ امتہ الرحمن رعنا زوجہ طارق محمود صدیقی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 03-07-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 16 ٹولے مالیت -/3500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ قیمت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ امتہ الرحمن رعنا گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود کینیڈا وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد شحیح کینیڈا

**مسئل نمبر 39988** میں مرزا حنیف احمد ولد مرزا حمید احمد قوم برلاس پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1178 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازہ قیمت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا حنیف احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ندیم محمود کینیڈا

**مسئل نمبر 39989** میں شفق محمود ولد چوہدری محمد اعظم قوم جٹ گھسن پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-02-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- ایک مکان واقع کینیڈا جس کی قیمت اندازاً 2 لاکھ تیس ہزار ڈالر ہے۔ 2- زرعی زمین موضع سمبو پال 110 ایکڑ جس میں 4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں اس کی اندازاً قیمت 5 لاکھ روپے۔ 3- ایک مکان واقع سمبو پال مالیت 30 لاکھ روپے حصہ دار 4 بھائی اور 4 بہنیں ہیں۔ 4- ایک پلاٹ جو ہر ٹاؤن لاہور اندازاً قیمت 5 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ قیمت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفق محمود گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد فضل احمد مرحوم کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا

**مسئل نمبر 39990** میں طارق مسعود شبلی ولد چوہدری محمد یوسف پیشہ Heating Technition عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 50% of 236 Ahmadiyya Ave۔ Maple out Current Value 400000/- Cuseaut Laon on the house is 225.000/- کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ قیمت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق مسعود گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود کینیڈا

**مسئل نمبر 39991** میں کوثر سلطانہ زوجہ امتیاز احمد پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بھائی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 03-09-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی



ہے۔ 1- حق مہر-75000 روپے ادا شدہ۔ 2- طلائی چوڑیاں 6 عدد+ ایک عدد طلائی سیٹ-2000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامترو کٹر سلطانہ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

**مسئل نمبر 39992** میں عائشہ امتیاز بنت امتیاز احمد پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 03-09-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-200 کینیڈین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامترو کٹر امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

**مسئل نمبر 39993** میں معمون رشید ولد رشید احمد پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 02-06-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- ایک عدد کار-5000 ڈالر۔ 2- ایک عدد گھڑی-1500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-2200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معمون رشید گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد

**مسئل نمبر 39994** میں صدق راشد زوجہ معمون رشید پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ

02-06-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیورات وزنی مالیتی-5285 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامترو کٹر راشد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 میاں رضوان مسعود کینیڈا

**مسئل نمبر 39995** میں ساجدہ پروین عزیز زوجہ عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 03-06-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- ایک عدد مکان واقع 17, Cornel کا 1/3 حصہ St Mapel۔ جس موجودہ قیمت-50000 ڈالر ڈاؤن اور باقی بنک لون ہے۔ 2- حق مہر-1200 ڈالر۔ 3- طلائی زیور وزنی 62.5 گرام مالیتی-1800 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامترو کٹر پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عطاء القیوم کینیڈا

**مسئل نمبر 39996** میں عطیہ القادوس چوہدری زوجہ ڈاکٹر عبداللطیف چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 03-11-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور وزنی 300 گرام مالیتی-6000 CAD۔ 2- ہیرے کی انگوٹھیاں 3 عدد-4000 CAD۔ 3- عدد

گھڑیاں-2000 CAD۔ 4- ایک عدد مکان جس میں میرا حصہ 1/3 ہے کل مالیت-400000 CAD گھر کا قرضہ-200000 CAD ہے۔ 5- ایک عدد مکان جس میں میرا حصہ 1/2 کل مالیت-170000 CAD گھر کا قرضہ-110000 CAD ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-500 CAD ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامترو کٹر عطیہ القادوس گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عبدالباری کینیڈا

**مسئل نمبر 39997** میں راحت عالیہ زوجہ چوہدری اعجاز احمد پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-02-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر-20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-600 CAD ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامترو کٹر راحت عالیہ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

**مسئل نمبر 39998** میں مدیحہ چوہدری بنت اعجاز چوہدری پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-02-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامترو کٹر مدیحہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

**مسئل نمبر 39999** میں رشیدہ بیگم بیوہ غلام محمد مرحوم قوم ونیس پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 03-19-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک مکان رقبہ 11 مرلے فیکٹری ایریا 8/32 میرے علاوہ چار بیٹے حصہ دار ہیں۔ طلائی زیور 7 تو لے اندازاً قیمت-50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-750 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامترو کٹر رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نظیر احمد گوندل کینیڈا گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد کینیڈا

**مسئل نمبر 40000** میں شہلا حمید مرزا زوجہ ڈاکٹر حمید احمد مرزا پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 03-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر بدمہ خاندن -25000 CAD۔ 2- طلائی زیور مالیتی -8500 CAD۔ اس وقت مجھے مبلغ-150 CAD ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامترو کٹر شہلا حمید گواہ شد نمبر 1 مرزا حمید احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

**مسئل نمبر 40001** میں عظمیٰ میاں زوجہ رضوان میاں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-02-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور مالیت-3330 CAD۔ 2-

حق مہر بزمہ خاوندہ 50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ میاں گواہ شد نمبر 1 منصور ملک کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد کینیڈا

**مسئل نمبر 40002** میں مہر احمد Mubashar Abdul Haleem Kausar Ahmed ولد Security Guard پیشہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 03-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD15600 سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 2003-9-6 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہر احمد ولد عبدالکیم کوثر گواہ شد نمبر 1 طاہرہ کینیڈا گواہ شد نمبر 2 مرزا رشید انور بیگ کینیڈا

**مسئل نمبر 40003** میں انیس احمد بھٹی ولد شریف احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 1956-6-19 بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2004-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- سات ایکڑ زرعی اراضی واقع چک 98 شمالی سرگودھا۔ 2- ایک کار مالیتی 7000 کینیڈین ڈالر۔ 3- ایک ٹرک مالیتی 12000 کینیڈین ڈالر بینک قرضہ بزمہ -/16000 ڈالر۔ 4- ایک عدد مکان مالیتی -/87000 کینیڈین ڈالر کا نصف حصہ مارکیٹ پر لیا ہوا ہے۔ جس میں سے 15000 ادا ہو چکا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیس احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان ولد مولوی محمد مفتی خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 طاہر ملک کینیڈا

**مسئل نمبر 40004** میں عفت حبیب بھٹی زوجہ انیس احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 1964-7-28 بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2004-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیور طلائی 315 گرام جس کا 1/3 حصہ بصورت زیور ادا کرنا چاہتی ہوں۔ 2- زیور چاندی مالیتی -/3000 پاکستانی روپے کا 1/3 حصہ نقد ادا کروں گی۔ 3- حق مہر -/10000 روپے پاکستانی وصول شدہ۔ 4- مکان مالیتی -/CAD72000 کا نصف حصہ قرضہ از بینک -/CAD72000 جس میں سے 15000 ادا ہوئے ہیں۔ 5- زمین واقع اور ضلع سیالکوٹ ترکہ از والد صاحب۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت حبیب بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان ولد محمد منشی خان کینیڈا گواہ شد نمبر 2 انیس احمد بھٹی ولد شریف احمد بھٹی خاوند موصیہ

**مسئل نمبر 40005** میں Misbah Jabeen beg زوجہ Salim Ftikhar Beg پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2003-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیور طلائی مالیتی 4256 کینیڈین ڈالر وزنی 337 گرام۔ 2- نقد رقم -/12000 روپے ترکہ از والد صاحب۔ 3- حق مہر -/CAD8000 اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح جبین بیگ گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ بیگ ابن نعمت اللہ بیگ کینیڈا گواہ شد نمبر 2 سلیم افتخار بیگ ابن انعام اللہ بیگ خاوند موصیہ

**مسئل نمبر 40006** میں راجہ نعیم احمد ظفر ولد ماسٹر راجہ ضیاء الدین ارشد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ واقف زندگی عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشن ہاؤس کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2003-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD2000 ماہوار بصورت جیب خرچ از چچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ میاں گواہ شد نمبر 1 میاں رضوان احمد منصور ولد میاں مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا

**مسئل نمبر 40007** میں چوہدری عبداللطیف ولد چوہدری عبدالقادر قوم گوجر پیشہ ڈاکٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2003-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- مکان مالیتی برقبہ 14 ایکڑ -/CAD400000 کا 1/3 حصہ بینک لون -/CAD200000۔ 2- ایک مکان واقع کینگری کینیڈا مالیتی -/CAD170000 کا 1/2 حصہ بینک لون -/110000 اس وقت مجھے مبلغ -/CAD150000 سالانہ میڈیکل ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 2003-11-21 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 عبدالباری کینیڈا وصیت نمبر 17471 گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق کینیڈا وصیت نمبر 23866

**مسئل نمبر 40008** میں طاہرہ میاں زوجہ میاں مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2004-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے پاکستانی۔ 2- زیور طلائی 3 تولے مالیتی -/CAD500 اس وقت مجھے مبلغ -/CAD150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ میاں گواہ شد نمبر 1 میاں رضوان احمد منصور ولد میاں مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا

**مسئل نمبر 40009** میں Abid Mansoor Ahmed Khan زوجہ Malik Mansoor Ahmed Khan پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2004-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیور طلائی مالیتی -/CAD48000۔ 2- حق مہر مبلغ -/CAD7000 بزمہ خاوند محترم۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ میاں گواہ شد نمبر 1 میاں رضوان احمد منصور ولد میاں مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی کینیڈا

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ  
عابدہ منصور ملک گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد  
نمبر 2 منصور احمد خان ملک کینیڈا  
مسئل نمبر 40010 میں رابعہ امتیاز بنت امتیاز احمد  
پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن  
کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ  
2003-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر  
میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10  
حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔  
اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں  
ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD200 ماہوار  
بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی  
ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن  
احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا  
آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی  
رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ  
وصیت تاریخ 03-9-1 سے منظور فرمائی جاوے۔  
الامتہ رابعہ امتیاز کینیڈا گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ابن  
چوہدری غلام نبی کینیڈا گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد کینیڈا  
مسئل نمبر 40011 میں عبدالعزیز ابن عبدالغفور  
قوم راجپوت پیشہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی  
ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ  
2003-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات  
پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10  
حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔  
اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل  
حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی  
ہے۔ 1- مکان مالیتی کا 1/3 حصہ واقع 17  
Cornel st Maple کینیڈا۔ -/50000  
ڈاؤن ادا کی ہے باقی بینک سے قرض ہے۔ اس وقت  
مجھے مبلغ -/3000 ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل  
رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی  
1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور  
اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی  
اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی  
وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے  
منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1  
عطاء اللہ ملک کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عطاء القیوم کینیڈا  
مسئل نمبر 40012 میں غالب احمد ولد Rtd  
Logistic پیشہ Col M.Amjad Khan  
Planar عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن  
کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ  
2002-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات  
پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10  
حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔  
اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل  
حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی

ہے۔ 1- کار مالیتی -/CAD4000 2- کمپیوٹر  
مالیتی -/CAD1800 3- Prsp Worth  
-/8000 اس وقت مجھے مبلغ -/CAD2400  
بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی  
ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن  
احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا  
آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا  
رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ  
وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد  
غالب احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خان کینیڈا گواہ شد نمبر 2  
عرفان احمد کینیڈا  
مسئل نمبر 40013 میں سائرہ انس زوجہ فضل احمد  
انس قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت  
پیدائشی احمدی ساکن چک 117 ضلع شیخوپورہ حال  
ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ  
2004-8-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر  
میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10  
حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔  
اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل  
حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی  
ہے۔ 1- زیور طلائی 25 تولہ۔ 2- حق مہر -/50000  
روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/NK1000 ماہوار  
بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی  
ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن  
احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا  
آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی  
رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ  
وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ  
سائرہ انس گواہ شد نمبر 1 شاہد ڈار گواہ شد نمبر 2 میر  
عبدالسلام صدر مجلس انصار اللہ ناروے  
مسئل نمبر 40014 میں عبدالعظیم ناصر ابن خواجہ  
عبدالمومن قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت  
پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس  
بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2004-8-19 میں وصیت  
کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد  
منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن  
احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد  
منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ  
Kc 13500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے  
ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10  
حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس  
کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع  
مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت  
حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور  
فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعظیم ناصر گواہ شد نمبر 1 ثار احمد  
ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے وصیت  
نمبر 17960

## سب سے گرم مقام

عزیز، لیبیا، افریقہ۔ زیادہ سے  
زیادہ درجہ حرارت 134.4 فارن ہائیٹ  
(58 سنٹی گریڈ) 13 ستمبر 1922ء کو ریکارڈ  
کیا گیا۔

تربیاتی مشاغل  
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا  
ناصر دوا خانہ رجسٹرڈ گول بازار ریلوے  
فون: 04524-212434 ٹیکس: 213966

عمیرا حیات علی حیدر  
آکسیر بازار شیخوپورہ۔  
فون: 7237679-7320377  
فون: 04931-53181  
موبائل: 9488027-1300  
رہائش: 54991-042-5161681

KOH-I-NOOR  
STEEL TRADERS  
220 LOHA MARKET LAHORE  
Importers and Dealers Pakistan Steel  
Deals in cold Rolled, Hot Rolled,  
Galvanized Sheets & Coils  
Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088  
Email: bilalwz@wol.net.pk  
Talib-e Dua, Mian Mubarik Ali

کراچی اور سکا پور کے K-21 اور K-22 کے ٹیکسی زیورات کا مرکز  
العمران حیدر  
فون: 0432-594674  
الطاف مارکیٹ۔ بازار کٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

جنود نیٹل لیبارٹری  
فل سیٹ، فیکس، ڈائنٹ، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے  
فون: 0451-713878 موبائل: 0320-5741490  
Email: m.jonnud@yahoo.com

خان تیم پلیٹس  
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گراک، ڈیزائننگ  
وکیل فارمنگ، ہلسٹر، پیکس، فوٹو ID کارڈز  
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862  
Email: knp\_pk@yahoo.com

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے  
VIP ENTERPRISES  
13- Panorama Centre  
Blue Area Islamabad  
تہیل صدیقی: 2270056-2877423

عزیز

ہومیو

پتھک

گول بازار

ربوہ

فون

212399

نوٹ

جمعتہ المبارک کو

سٹور کلینک موسم

کے اوقات کے

مطابق کھلا رہے گا۔

انشاء اللہ

